سوال

(68)قرآنی آیات کندہ والی چیز کولٹکانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بازاروں میں کچھ ایسی دھاتی چیزیں ملتی ہیں جو بعض اوقات چاند وغیرہ کی شکل میں ہوتی ہیں، ان پر کچھ قرآنی آیات کندہ ہوتی ہیں اوراس غرض سے فروخت کی جاتی ہیں کہ بچوں کو بطور تمیمہ لٹکا دی جائیں توانہیں نظر بداورڈر خوف سے بچاؤرہتا ہے، ان کا شرعی حکم کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

الحمدللہ!امام احمدرحمۃ اللہ علیہ اپنی مسند میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث لائے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من تعلق تميمة فلاأتم الله له، ومن تعلق ودعة فلاودع الله له (مسند احمد بن حنبل: 154/4، حدیث: 17440۔ المستدرک للحاکم: 240/4، حدیث: 7501۔)

''جس نے کوئی تمیمہ لٹکایا، اللہ اس کا مقصد پورا نہ کرے، اورجس نے کوڑی وغیرہ لٹکائی اللہ اس کا مرض دورنہ کرے۔''

اورمسند احمد میں ایک اورروایت میں ہے کہ ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت آئی توآپ نے ان میں سے نوآدمیوں کی بیعت قبول فرمالی اورایک بیعت نہ لی۔ انہوں نے کہاکہ اے اللہ کے رسول!آپ نے نوسے بیعت لے لی ہے اوراس کی بیعت نہیں لی، توآپ نے فرمایاکہ اس پر تمیمہ ہے، چنانچہ اس نے اپنا ہاتھ ڈالااور تمیمہ توڑڈالا، تب آپ نے اس سے بھی بیعت لے لی، اور فرمایا: ''جس نے کوئی تمیمہ لٹکایا اس نے شرک کیا۔'' (مسند احمد بن حنبل: 156/4، حدیث: 17458۔ المستدرک للحاکم: 243/4، حدیث: 7513۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 122